

صبح کی ہلکی ٹھنڈی نمی میں وہ ننگے پاؤں

گھاس پہ چل رہا تھا اور موبائل پہ کچھ دیکھ

رہا تھا۔۔۔ پانچ منٹ کے بعد عبدالوہاب کی

کال آنے لگی۔۔۔

رہا تھا۔۔۔ پانچ منٹ کے بعد عبدالوہاب لی
کال آنے لگی۔۔۔

اہم سلام و علیکم۔۔۔ سلام کیا۔۔۔ سب

ابھی تک کمروں سے باہر نہیں آئے

تھے۔۔۔ زارون نماز کے بعد کمرے میں

ابی تک لمروں سے باہر نہیں آئے
تھے۔۔ زارون نماز کے بعد کمرے میں
جاتا ہی نہیں تھا۔۔

وعلیکم السلام۔۔ اتنی صبح صبح۔۔ خیریت
ہے۔۔ عبدالوہاب ہوٹل جانے کے لیے

وعلیکم السلام۔۔ اتنی صبح صبح۔۔ خیریت

ہے۔۔ عبدالوہاب ہوٹل جانے کے لیے

ریڈی ہو رہا تھا وہاں دس بجنے میں پندرہ

منٹ باقی تھے ابھی۔۔

وہ انزلہ کے گرین کارڈ کے متعلق پوچھنا تھا

منٹ باقی تھے ابھی ۔۔

وہ انزلہ کے گرین کارڈ کے متعلق پوچھنا تھا
کتنے دن کا پروسیس باقی ہے ۔۔ سوچتے الفاظ
ترتیب دیئے ۔۔

لقر سائیر، سے حار ہفتے ۔۔ کیوں، ۔۔ تم

ترتیب دیے۔۔

تقریباً تین سے چار ہفتے۔۔ کیوں۔۔ تم

کیوں پوچھ رہے۔۔

اصل میں وہ پاکستان آنا چاہتی ہے۔۔ اگر

مگر کس کے لئے؟

اصل میں وہ پاکستان آنا چاہتی ہے۔۔۔ اگر
میں کوئی مدد کر سکوں تو۔۔

وہ تم سے بات کرتی ہے۔۔ عبدالوہاب نے
ایسے پوچھا کے زارون بھی کچھ لمحوں کے

InShot
لہر گھٹا ہوا

ایسے پوچھا کے زارون بھی کچھ لمحوں کے
لیے گھبراہٹ کا شکار ہوا۔

ن۔۔ نہیں۔۔ ایکچولی اس کی بات عنایہ سے

ہوئی ہے تو عنایہ اور وہ فرینڈ ہیں۔۔

InShot

ن۔۔۔ میں۔۔۔ ایپوی اس کی بات عنایہ سے

ہوئی ہے تو عنایہ اور وہ فرینڈ ہیں۔۔۔

اوکے۔۔۔ ایک ماہ سے پہلے تو ناممکن ہی

سمجھو۔۔۔ یہاں کچھ رولز ہیں جنہیں توڑ نہی

سکتے ہم۔۔۔ گرین کارڈ کے لیے اسے اتنا

InShot

بھو۔۔ یہاں کچھ رولز ہیں جنہیں لوڑ ہی
سکتے ہم۔۔ گرین کارڈ کے لیے اسے اتنا
صبر رکھنا پڑے گا۔۔ پھر صرف گرین
کارڈ کی بات نہیں ہے یہاں اس نے جو
کورس سٹارٹ کیا ہوا ہے وہ بھی نیچ میں

کارڈ کی بات کہیں ہے یہاں اس نے جو
کورس سٹارٹ کیا ہوا ہے وہ بھی بیچ میں
چھوڑ دے گی۔۔ پھر۔۔ وہاں بولتے بولتے
خاموش ہوا۔۔ ایسے تو نقصان ہو گا اس کا۔۔
اوہ۔۔ کون سا کورس کر رہی ہے۔۔۔

خاموش ہوا۔۔ ایسے تو نقصان ہو گا اس کا۔۔

اوہ۔۔ کون سا کورس کر رہی ہے۔۔

اسلامک سٹڈیز۔۔ قرآن و سنت وغیرہ کا۔۔

ہمم۔۔ تو وہ بعد میں بھی تو کمرٹینیو ہو سکتا

ہے۔۔ کچھ دن رہے گی یہاں سب اسے

ہم۔۔ تو وہ بعد میں بھی تو کھڑینو ہو سکتا
ہے۔۔ کچھ دن رہے گی یہاں سب اسے
مس کرتے ہیں بہت۔۔ آواز میں یاسیت
سی بھر گئی۔۔

اور تم بھی کرتے ہو۔۔ عبدالوہاب تو چانتا

سی بھر گئی۔۔

اور تم بھی کرتے ہو۔۔ عبدالوہاب تو جانتا
تھا سب مسکراتے پوچھا۔۔

ن۔۔ نہیں۔۔ میں کیوں کروں گا۔۔

InShot
نہ خد کہ سننا لے زانہ

نہیں۔۔ میں کیوں کروں گا۔۔

زارون نے خود کو سنبھالتے غائب دماغی سے

کہہ دیا۔۔

پاپا۔۔ جیسے میں بچہ ہوں۔۔ عبدالوہاب

InShot

ہاہا ہا۔۔ جیسے میں بچہ ہوں۔۔ عبدالوہاب
کھل کے ہنسا۔۔ زارون نے نا سمجھی سے
موبائل کو گھورا۔۔ کیا وہ واقع ہنسا ہے

یا۔۔

InShot

میں نے انکا

وہ بات کو سورا۔۔۔ کیا وہ اس ہنسا ہے

یا۔۔

چلو ٹھیک ہے میں نکل رہا ہوں گھر سے
پھر بات ہو گی۔۔۔ عبدالوہاب نے بات ختم
کرتے کال بند کر دی۔۔

InShot

پھر بات ہوئی۔۔۔ عبدالوہاب لے بات سم
کرتے کال بند کر دی۔۔۔

زراون کچھ دیر وہیں کھڑا سوچتا رہا پھر روم
میں چلا آیا۔۔۔ حور عین کمفرٹر میں دہکی سو
رہی تھی۔۔۔

میں چلا آیا۔۔ حور عین لمفرٹ میں دہلی سو
رہی تھی۔۔

جادو کرنی۔۔ اسے دیکھ کے بہت کچھ یاد
آیا پھر سر جھٹک کے سٹڈی روم میں چلا
آیا۔۔ ایسے لوگوں کے کارنامے اکثر خود

آیا پھر سر جھٹک کے سٹڈی روم میں چلا
آیا۔۔ ایسے لوگوں کے کارنامے اکثر خود
ہی ان پہ الٹے پڑ جاتے ہیں سزا دینے کی
ضرورت نہیں پڑتی۔۔ زارون نے بہت
کچھ سوچ رکھا تھا۔ اپنی ڈائری کھولتے ایک

ضرورت نہیں پڑتی۔۔ زارون نے بہت
کچھ سوچ رکھا تھا۔ اپنی ڈائری کھولتے ایک
لڑکے کا نمبر نکالا۔۔

پھر موبائل پہ ٹائپ کرتے اسے میسج کر دیا
کے فری ہو کے وہ اسے کال کرے۔۔

پھر موبائل پہ ٹائپ کرتے اسے میسج کر دیا
کے فری ہو کے وہ اسے کال کرے۔۔
آج اسے پریس کانفرنس کرنی تھی۔۔ باقی
سب بعد میں۔۔

نہ کھیکو وہ سٹوڈنٹ مہم سٹوڈنٹ کریم

رہا۔۔۔ اسے ان نیا بوسا ہے
پریس کا نفرنس بظاہر غیر ضروری
تھی لیکن اس کے لیے بہت اہم بھی تھی

بہت مصروف رہتے تھے

InShot

بہت مصروف رہتے تھے
ہواؤں پر حکومت تھی
تکبر تھا کہ طاقت تھی
بلا کی بادشاہی تھی

ممبر تھا کہ طاقت ی
بلا کی بادشاہی تھی
کوئی تسخیر کرتا تھا
کوئی تدبیر کرتا تھا
کوئی ماضی دکھاتا تھا

کوئی تدبیر کرتا تھا

کوئی ماضی دکھاتا تھا

کسی کے ہاتھ فیوچر تھا

سب ہی مصروف تھے ایسے

کہ ایک ہستی بھلا بیٹھے

سب ہی مصروف تھے ایسے
کہ ایک ہستی بھلا بیٹھے
بہت پرواز کر بیٹھے
خدا ناراض کر بیٹھے

اب اس نے منہ جو پھرا سے

خدا ناراض کر بیٹھے

اب اس نے منہ جو پھیرا ہے

فقط وحشت کا ڈیرہ ہے

ساڑھے بارہ کے قریب وہ آفس سے اٹھ

آتا تھا۔۔۔ اس کا رخ اسی آستانے کی طرف

ساڑھے بارہ کے قریب وہ آفس سے اٹھ
آیا تھا۔۔ اس کا رخ اسی آستانے کی طرف
تھا جہاں حور عین گئی تھی۔۔۔ دس سے
پندرہ منٹ لگے تھے اسے پہنچنے میں۔ اس
وقت لگے لگے کہ اس کا آنا جانا نہیں ہوتا تھا

پندرہ منٹ لگے تھے اسے پہنچنے میں۔ اس
وقت لوگوں کا آنا جانا نہیں ہوتا تھا۔۔

دروازے پہ دستک دے کے وہ اندر داخل
ہوا۔ وہ عورت اکیلی بیٹھی تھی۔۔ زارون

InShot

دروازے پہ دست دے دے وہ اندر داخل
ہوا۔ وہ عورت اکیلی بیٹھی تھی۔۔ زارون
پلین کے مطابق بڑے آرام سے جا کے
اس کے سامنے بیٹھ گیا۔۔ اس پاس عجیب
و غریب چیزیں رکھیں تھیں کہیں لیموں اور

اس لے سامنے بیٹھ لیا۔۔ اس پاس جیب
و غریب چیزیں رکھیں تھیں کہیں لیموں اور
ہری مرچیں لٹک رہی تھیں۔۔ کہیں کچھ
راکھ۔۔ عام طور پہ جیسے ایسے لوگوں کے
پاس چیزیں ہوتی ہیں وہ سب اس کے پاس

راہ۔۔ عام طور پہ جیسے ایسے لوگوں لے
پاس چیزیں ہوتی ہیں وہ سب اس کے پاس
رکھی تھیں۔

کیا لینے آئے ہو تمہیں معلوم نہیں ہے یہ
وقت نہیں ہے مریدوں کے آنے کا۔۔

کیا لینے آئے ہو مہیں معلوم نہیں ہے یہ
وقت نہیں ہے مریدوں کے آنے کا۔
مخصوص غراہٹ بھری سخت آواز میں کہا۔
میں مرید نہیں ہوں۔۔ مجھے تم سے کچھ
کام ہے۔۔ زارون نے پیسوں کی دو گڈیاں

میں مرید نہیں ہوں۔۔ مجھے تم سے کچھ
کام ہے۔۔ زارون نے پیسوں کی دو گڈیاں
جیب سے نکالتے اس کے سامنے رکھیں۔۔
مجھے ایک عورت کے متعلق پوچھنا ہے۔
اگر سچ بتاؤ گی تو اس سے بھی زیادہ ملے

مجھے ایک عورت کے متعلق پوچھنا ہے۔
اگر سچ سچ بتاؤ گی تو اس سے بھی زیادہ پیسے
ملیں گے۔۔

دیکھو بچے میں ایسے کام نہیں کرتی۔۔

InShot
میں نے اسے دیکھا کہ اللہ کرتا ہوا ہے۔

دیکھو بچے میں ایسے کام نہیں کرتی۔۔۔

میں یہاں بیٹھ کے اللہ کرتی ہوں لوگوں

کے مسئلے حل کرتی ہوں۔۔۔ وہ عورت غصے

کو کنٹرول کرتے نرمی سے بولی۔۔۔

InShot
اللہ تعالیٰ نظر آ رہا ہے۔۔۔ کتنا اللہ اللہ کرتی

کو کنٹرول کرتے نرمی سے بولی ۔۔

ہاں وہ تو نظر آ ہی رہا ہے کتنا اللہ اللہ کرتی
ہو ۔۔ زارون بڑبڑاتے پیسے اٹھا کے اٹھنے

لگا ۔۔

InShot

ہو۔۔۔ زارون بربرائے پیے اٹھائے اسے

لگا۔۔

اچھا رکو۔۔۔ اس عورت نے تیزی سے

روکا۔۔

ہوں۔۔۔ زارون نے پلٹ کے اسے

InShot

روکا۔۔

ہوں۔۔۔ زارون نے پلٹ کے اسے
دیکھا۔۔

تم نے کس کے بارے میں پوچھنا ہے میں
بتاتی ہوں پر یہ بات تم نہیں بتاؤ گے کہ

تم نے لس کے بارے میں پوچھنا ہے میں
بتاتی ہوں پر یہ بات تم نہیں بتاؤ گے کہ
میں نے بتایا ہے۔۔

ٹھیک ہے۔۔ زارون واپس اسی انداز میں
آلتی پالتی مار کے بیٹھ گیا۔۔

ٹھیک ہے۔۔ زارون واپس اسی انداز میں
آلتی پالتی مار کے بیٹھ گیا۔۔

اس عورت نے پیسوں کے لالچ میں

حور عین کی ساری باتیں بتا دیں۔۔۔۔

زارون نے اسے بتایا نہیں تھا وہ کون ہے

حور عین کی ساری باتیں بتا دیں۔۔۔۔

زارون نے اسے بتایا نہیں تھا وہ کون ہے

جب وہ پہلی بار میرے پاس آئی تو اپنے

دیپور کے بچے کو مروانے کے لیے آئی

تھی۔۔۔ وہ عورت نوٹوں کو حرص بھری

دیپور کے بچے کو مروانے کے لیے آئی
تھی۔۔ وہ عورت نوٹوں کو حرص بھری
نظروں سے دیکھتے بولی۔۔

اس نے اپنے دیور --- زارون کا دماغ

مرطبا حمداً علم زائد

اس نے اپنے دیور۔۔۔ زارون کا دماغ
شواؤٹ ہوا۔۔ مطلب حور عین نے اپنے
دیور کے بچے کو مروایا۔۔ پر کیسے وہ۔۔
جادو سے۔۔ یہاں دیکھو۔۔ یہ عمل

جادو سے ۔۔ یہاں دیکھو ۔۔ یہ عمل
کیا ہے میں نے ۔۔ اس نے وہیں دو پتلے
سامنے کیے جن میں ایک عنایہ کا پتلہ تھا
اور ہارون کا ۔۔ پھر تفصیل سے بتایا کہ

InShOok

سے صبط لیا تھا۔۔

کیونکہ وہ چاہتی تھی اس کے ہاں پہلے بچہ

ہو۔۔

تو دیورانی کے بچے کو مروانے اس کے ہاں

پہلے ہو جانا کیا۔۔۔ دماغ میں جکھڑ چلنے

insho

تو دیورانی کے بچے کو مروانے اس کے ہاں
پہلے ہو جاتا کیا۔۔۔ دماغ میں جکھڑ چلنے
لگے۔۔۔

نہیں۔۔۔ پر تب تک اس کا شوہر جو اسے
کچھ سمجھتا ہی نہیں ہے بچاری کو کسی کھاتے

نہیں۔۔۔ پر تب تک اس کا شوہر جو اسے
کچھ سمجھتا ہی نہیں ہے بچاری کو کسی کھاتے
میں نہیں لاتا اسے قابو کرنے کے لیے بھی
کہا ہے اس نے۔۔۔

اور یہ سلسلہ اس کے شوہر کا ہے۔۔۔ جسے

کہا ہے اس نے۔۔

اور یہ پتلہ اس کے شوہر کا ہے۔۔ جسے

وہ اپنے اشاروں پہ نچانا چاہتی ہے۔ سامنے

پڑا ایک اور نیا نیا کیڑے کا بنا پتلہ دیکھ کے

زاروں نے اندازہ لگایا۔۔

پڑا ایک اور نیا نیا کپڑے کا بنا پتلہ دیکھ کے
زارون نے اندازہ لگایا۔

ہاں۔۔ اس نے سر ہلایا۔۔

اوہ میرے خدایا۔۔۔۔۔ اسے تو یقین نہیں

آ رہا تھا۔۔۔۔۔ کتنا کھانک تھا

InShot

یہ سب بچہ کو نہیں ہوتا۔۔۔ وہاں کو
شانت کرتے اس عورت کو سرد انداز میں
دیکھا۔۔

ہوتا ہے۔۔۔ سب کچھ ہوتا ہے کالا جاود تو
بڑا مشہور ہے۔۔۔

InShot

بڑا مشہور ہے۔۔

ہم۔۔ سہی ہے سہی ہے۔۔ زارون نے سر
جھٹکتے اسے دیکھا۔۔ منہ بند رکھنا ورنہ تم
جیل میں ہو گی۔۔ پیسے دیئے بنا وہ وہاں

نہ سے اسے دیکھا۔۔۔ منہ بند رہتا رہتا م
جیل میں ہو گی۔۔۔ پیسے دیئے بنا وہ وہاں
سے اٹھ گیا۔۔۔

ا۔۔۔ اوہ صاحب یہ کیا بتمیزی ہے۔۔۔ تم
ایسے نہیں جا سکتے۔۔۔

ا۔ اوہ صاحب یہ لیا ہمیزی یے۔۔ م
ایسے نہیں جا سکتے۔۔

میں جا رہا ہو اور اگر تم نے کوئی الٹی
سیدھی حرکت کرنے کی کوشش کی تو یقین
کرو شام سے پہلے تم یہاں سے غائب ہو

سیدھی حرکت کرنے کی کوشش کی تو یسین

کرو شام سے پہلے تم یہاں سے غائب ہو

گی۔۔ انگلی اٹھا کے اسے خون خوار نظروں

سے گھورا۔۔۔ پھر گاڑی کی طرف رخ

کیا۔۔۔ وہ عورت یا گلوں کی طرح دوڑتی

سے کھورا۔۔۔ پھر گاڑی کی طرف رخ
کیا۔۔ وہ عورت پاگلوں کی طرح دوڑتی
ہوئی اس کے پیچھے آئی۔۔
میں تمہیں چھوڑوں گی نہیں۔۔ دیکھنا بہت
بدترین ایکسیڈنٹ ہو گا تم مر جاؤ گے۔۔

میں تمہیں چھوڑوں گی نہیں۔۔ دیکھنا بہت

بدترین ایکسیڈنٹ ہو گا تم مر جاؤ گے۔۔

اونچی آواز میں بکتی رہی زارون گاڑی سارٹ

کرتے دھول اڑا گیا۔۔

کرتے دھول اڑا گیا۔۔

سورة البقرة 2 آیت 155

InShot

سورة البقرة 2 آیت 155

اور ہم کسی نہ کسی طرح تمہاری آزمائش
ضرور کریں گے ، دشمن کے ڈر سے ،
بھوک پیاس سے ، مال و جان اور پھلوں

ضرور لریں لے ، دین لے ڈر سے ،
بھوک پیاس سے ، مال و جان اور پھلوں
کی کمی سے اور ان صبر کرنے والوں کو
خوشخبری دے دیجئے ۔۔

انیسہ اور انزلہ دونوں ساتھ بیٹھی ہوئی

نو سبری دے دیتے۔۔

انیسہ اور انزلہ دونوں ساتھ بیٹھی ہوئی
تھیں۔۔ آج تفسیر القرآن کی اگلی آیت پڑھا
رہی تھیں۔۔ جس کا ترجمہ کرتے انہوں
نے قرآن نشانی رکھ کے بند کر دیا۔۔

رہی تھیں۔۔۔ بس کا ترجمہ لرتے انہوں

نے قرآن نشانی رکھ کے بند کر دیا۔۔

یہاں ہم سے مراد یقیناً اللہ تعالیٰ ہیں۔۔

باقی جان نے سب کو دیکھتے واضح کیا۔۔

ان آیات میں صاف الفاظ میں بتا دیا گیا

باقی جان نے سب کو دیکھتے واضح کیا۔۔

ان آیات میں صاف الفاظ میں بتا دیا گیا

ہے کہ اللہ آزمائے گا۔۔ ہر ایک کی

آزمائش ہوتی ہے کسی کی خوف سے کسی

کی جان و مال سے کسی کی بھوک پیاس

آزمائش ہوتی ہے کسی کی خوف سے کسی
کی جان و مال سے کسی کی بھوک پیاس
سے ---

خوف --- سب سے بڑا خوف جو ہمارے اندر

ہوتا ہے وہ فوج کا خوف ہے۔ اگر کرا

InShot

خوف۔۔ سب سے بڑا خوف جو ہمارے اندر

ہوتا ہے وہ فیوچر کا خوف ہوتا ہے اگے کیا

ہو گا۔۔ کیسے ہو گا۔۔ اگر یہ ہو گیا تو میں

کیا کروں گا۔۔ یا ایسا ہی ہونا چاہیے اگر نا

ہو گا تو میں، تو میں، جاؤں گا، خالیت

کیا کروں گا۔۔ یا ایسا ہی ہونا چاہیے اگر نا
ہوا تو میں تو مر ہی جاؤں گا۔۔ یہ خیالات
ہم سب کے زہنوں میں خوف طاری کرتے
ہیں۔۔ اکثر اوقات اتنے حاوی ہو جاتے ہیں

ہم سب کے رہاؤں میں دوسرے حاکم ہیں۔۔ اکثر اوقات اتنے حاوی ہو جاتے ہیں
کے ہم ڈپریشن اینزائیٹی کا شکار ہو جاتے
ہیں اکیلے ہو جاتے ہیں رونا شروع کر دیتا
ہے۔۔۔ پر۔۔ ہم ایک چیز بھول جاتے

ہیں ایسے ہو جائے ہیں رونا سروں لر دیتا

ہے۔۔۔ پر۔۔۔ ہم ایک چیز بھول جاتے

ہیں۔۔۔ یہ آیت۔۔۔

إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

جس کا معنی ہے کہ

إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

جس کا معنی ہے کہ

میرا اللہ ہر چیز پہ قادر ہے جو چاہتا ہے
کر سکتا ہے۔۔۔

جب بھی خوف طاری ہو تو بس یہ آیت

لرسلنا ہے۔۔

جب بھی خوف طاری ہو تو بس یہ آیت
پڑھ لیا کرو اور اس پہ یقین رکھو۔۔ کہ اللہ
ہی ہے جو ہر چیز پہ قادر ہے تمہارے فیوچر
کی ذمہ داری تمہارے اللہ کی ہے وہ کبھی

ہی ہے جو ہر چیز پہ قادر ہے تمہارے فیوچر
کی ذمہ داری تمہارے اللہ کی ہے وہ کبھی
تمہارے ساتھ برا نہیں کرے گا۔۔ اس
خوف کو نکالنے کا ایک ہی طریقہ ہے۔۔
آپ بھی جانتی ہے اس نے پہلے ہی ہر

خوف کو نکالنے کا ایک ہی طریقہ ہے۔۔

آپ بھی جانتی ہے اس نے پہلے ہی ہر

انسان کا فیوچر لکھ رکھا ہے۔۔ میں نے یا

آپ نے کیا کرنا ہے ہمارے ساتھ کیا ہو گا

لکھا ہوا ہے تو پھر خوف کس قدر

InShot

اسان کا يو پر تھ رھا ہے ۔۔ میں نے يا
آپ نے کیا کرنا ہے ہمارے ساتھ کیا ہو گا
وہ سب لکھا ہوا ہے تو پھر خوف کس بات
کا ۔۔ کیا ہمارا رب ہمارے ساتھ کچھ برا
ہونے دے گا ۔۔ مجھے جو چاہیے اگر نہیں

ہونے دے گا۔۔ مجھے جو چاہیے اگر نہیں

ملے گا تو بھی اس کا نعم البدل اللہ بہت

بہترین کچھ ایسا دے گا جو ہمیشہ کے لیے

میرے لیے باعث سکون ہو گا۔۔ خوف

InShot

آپ کی زندگی میں جو کچھ بھی ہو گا

میرے لیے باعث سکون ہو گا۔۔ خوف
سے جب آزمائے جاؤ تو بس یہ آیت یاد کر
لینا دل کے اندر تک سکون اترتا چلا جائے
گا۔۔ ٹھنڈے پیٹھے ماحول میں ان کی آواز

یسا دل لے اندر تک خون اترنا چلا جائے
گا۔۔ ٹھنڈے پیٹھے ماحول میں ان کی آواز
گوںج رہی تھی سب بڑی دل جمعی سے سن
رہی تھیں خاص طور پہ انزلہ۔۔ اسے ہر
سوال کا جواب یہاں آکے مل جاتا تھا۔۔

رہی گئیں خالص طور پہ انزلہ۔۔ اسے ہر
سوال کا جواب یہاں آکے مل جاتا تھا۔۔
اسے ہر مسئلے کا حل یہاں آکے نظر آ جاتا
تھا۔۔ واقع اللہ کا کلام شفا ہے اور اس کا
دل ہمیشہ یہاں سے شفا یاب ہو کے نکلا

تھا۔۔ واقع اللہ کا کلام شفا ہے اور اس کا
دل۔ ہمیشہ یہاں سے شفا یاب ہو کے نکلا
تھا۔۔

کلاس ختم ہوئی تو کچھ لڑکیاں کیلو گرافی
کرنے لگیں کچھ نے اگلی کلاس کا سبق یاد

کلاس ختم ہوئی تو کچھ لڑکیاں کیلو گرافی
کرنے لگیں کچھ نے اگلی کلاس کا سبق یاد
کرنا تھا وہ کرنے لگیں۔۔

انزلہ۔۔۔ انیسہ اس کی جانب گھومی۔۔
تم نے کہا تھا نا کے صبر نہیں آتا۔۔

انزلہ۔۔۔ انیسہ اس کی جانب گھومی۔۔
تم نے کہا تھا نا کے صبر نہیں آتا۔۔
اب آیا ہے صبر۔۔ مسکراہٹ دباتے اسے
دیکھا۔۔

InShot
صبر تو آگیا لے رہی ہیں سوچ رہی

دیکھا۔۔۔

ہاں۔۔ صبر تو آگیا یے پر میں سوچ رہی
ہوں تم نے کہا تھا کہ صبر سے وہ بھی
مل جاتا ہے جو آپ کا نہیں ہوتا۔۔ یا جو

InShot

مل جاتا ہے جو آپ کا نہیں ہوتا۔۔ یا جو
کھو چکے ہوتے ہیں۔۔ تو کیا واقع ایسا ہوتا
ہے۔۔

ہاں بالکل ہوتا ہے۔۔ تمہیں پتہ ہے جو
InShot

ہاں بالکل ہوتا ہے۔۔ تمہیں پتہ ہے جو
اس دن میں تمہارے ساتھ سنیکرز لینے گئی
تھی وہ مجھے کتنے پسند ہیں۔۔ سیم ویسے

ہی میرے پاس پہلے بھی تھے اور یہ بہت

کی وہ نصیحتیں پسند ہیں۔۔۔ تم ویسے

ہی میرے پاس پہلے بھی تھے اور یہ بہت
مہنگے ملتے ہیں۔۔۔ میں ایک بار تو افورڈ کر
سکتی ہوں ہر بار نہیں۔۔۔ پر وہ میری نند
آئی تھی اسے پسند آئے اور اٹھا کے لے

سستی ہوں ہر بار نہیں۔۔۔ پر وہ میری نند
آئی تھی اسے پسند آئے اور اٹھا کے لے
گئی۔۔۔ میں نے اسے لینے چاہیے تو میری
امی نے مجھے روک لیا تھا۔۔۔ میں نے بڑی
مشکل سے صبر کیا۔۔۔ اپنی پسندیدہ چیز جب

امی نے مجھے روک لیا تھا۔۔ میں نے بڑی
مشکل سے صبر کیا۔۔ اپنی پسندیدہ چیز جب
آپ کو جاتی ہوئی نظر آئے تو صبر کہاں آتا
ہے۔۔ میرا بھی ایسا ہی حال تھا۔۔ تھی تو
وہ بے جان ہی چیز پر میں جانتی تھی مجھے

ہے۔۔ میرا بھی ایسا ہی حال تھا۔۔۔ ہی تو

وہ بے جان ہی چیز پر میں جانتی تھی مجھے

یہ دوبارہ نہیں ملیں گے۔۔

پر دیکھو۔۔ پورے گیارہ ماہ بعد مجھے وہی

سنسکریٹ پریم کوالٹی میں واپس مل گئے۔۔

پر دیکھو۔۔ پورے گیارہ ماہ بعد مجھے وہی
اسٹیکرز پر یمیم کوالٹی میں واپس مل گئے۔۔
جن کی مجھے بالکل امید نہیں تھی۔۔ آخر
میں وہ مسکرائی۔۔

InShot
السا تو ان کے ساتھ تو ایسا نہیں ہو سکتا۔

کیوں نہیں ہو سکتا۔ اگر تم سے کوئی کھو
گیا ہے تو تم دعا مانگو تمہیں واپس مل جائے
گا۔

ن۔۔ نہیں نہیں۔۔ مجھے اب دعا نہیں
InShQk

ن۔۔ نہیں نہیں۔۔ مجھے اب دعا نہیں

مانگنی۔۔ اس نے جھر جھری لی۔۔

ایسے نہیں کہتے۔۔ ایک دعا واحد ذریعہ

مے جو بندے اور خدا کے درمیان براہ

ایسے نہیں ہے۔۔ ایک دعا واحد دریغ

ہے جو بندے اور خدا کے درمیان براہ

راست ہے۔۔ دعا مانگنا کبھی مت چھوڑنا

پیاری لڑکی۔ اپنا رجسٹر کھولتے وہ اپنا ہوم

ورک دیکھنے لگی۔۔۔ انزلہ اسے دیکھ کے

پیاری لڑی - اپنا ر بستر ھولتے وہ اپنا ھوم
ورک دیکھنے لگی -- انزلہ اسے دیکھ کے
رہ گئی -- زارون کے لیے دعا تو بے اختیار
نکلتی تھی -- ہر لمحہ ہر وقت دل کو اسی کی
چاہت مطلوب تھی --

رہ نئی۔۔ زارون کے لیے دعا تو بے اختیار
نکلتی تھی۔۔ ہر لمحہ ہر وقت دل کو اسی کی
چاہت مطلوب تھی۔۔

تم کچھ بھی مانگ سکتی ہو اللہ سے۔۔ ممکن
اور ناممکن کا ہال تو بس ہم انسانوں کا بنایا

اور نا ممکن کا ہال تو بس ہم انسانوں کا بنایا

ہوا یے۔۔ ابھی باجی جان نے بتایا نا وہ

ہر چیز پہ قادر ہے۔ تو جو ہر چیز پہ قادر

ہے کیا وہ تمہیں تمہاری مانگی ہوئی چیز عطا

کرنے کی قدرت نہیں رکھتا ہو گا۔۔۔۔۔

ہے کیا وہ تمہیں تمہاری مانگی ہوئی چیز عطا
کرنے کی قدرت نہیں رکھتا ہو گا۔۔۔

رجسٹر پہ حرفِ اندر لائین کرتے سر اٹھا
کے اسے دیکھا۔۔۔ انزلہ پاؤں سمیٹے گھٹنوں
پہ ٹھوڑی رکھے اسے سزا رہی تھی۔۔۔

کے اسے دیکھا۔۔ انزلہ پاؤں سمیٹے گھٹنوں
پہ ٹھوڑی رکھے اسے سن رہی تھی۔۔
مجھے جو چاہیے وہ اب کسی اور کا ہے کیا
اب بھی مانگوں۔۔ کھوئی کھوئی آواز میں

اب بھی مانگوں۔۔ کھوئی کھوئی آواز میں
کہا۔۔۔

انیسہ اس کی بات پہ حیرت زدہ رہ گئی۔

امیہ اس کی بات پہ پیرت رودہ رہی۔

شام شار بجے ٹیلی ویژن کی سکریں پہ ایک
چہرہ نمودار ہوا۔۔ سفید شرٹ جس کے
کف فولڈ ہوئے تھے۔۔ ٹائی کی ناٹ ڈھیلی

چہرہ نمودار ہوا۔۔ سفید ترٹ بس کے
کف فولڈ ہوئے تھے۔۔ ٹائی کی ناٹ ڈھیلی
تھی بال نفاست سے بننے کے بعد ہلکے پھلکے
بکھرے ہوئے تھے۔۔ آنکھیں سرخ
تھیں لیکن چہرا ہشاش بشاش۔۔

بھرے ہوئے تھے۔۔۔ انہیں سرح

تھیں لیکن چہرا ہشاش بشاش۔۔

اسلام و علیکم۔۔ سامنے ٹیبل پہ کافی سارے

مانک لگے تھے۔۔ اس کی پریس کانفرنس کا

ایڈ صبح سے ہر طرف چل رہا تھا اور اب

مانک لکے تھے۔۔ اس کی پریس کانسفرس کا

ایڈ صبح سے ہر طرف چل رہا تھا اور اب

کافی لوگ جمع ہو چکے تھے۔۔

گھر میں بھی سارے ٹیوی لاونج میں جمع

تھے۔۔ حور عین تو گود میں پاپ کارن

تھر میں بھی سارے ٹیوی لاونج میں جمع

تھے۔۔ حور عین تو گود میں پاپ کارن

رکھے ایسے بیٹھی تھی جیسے کوئی مووی دیکھنے

لگی۔۔ سلمان شہانی اور حیدر آفس میں ہی

ال، ای ڈی کی طرف رخ کر کے بیٹھے

لگی۔۔ سلمان شہانی اور حیدر آفس میں ہی
ایل ای ڈی کی طرف رخ کر کے بیٹھے
تھے۔۔

اسلام و علیکم۔۔ میں زارون حیدر۔۔ شہانی
InShOk

اسلام و علیکم -- میں زارون حیدر -- شہانی
گروپ آف انڈسٹری کے اونر کا سب سے
بڑا پوتا --

سلمان شہانی کا نام کسی تعارف کا محتاج

نہیں۔۔۔ انہوں نے ایک ایسا کاروبار کتنے

InShOp

سلمان شہانی کا نام کسی تعارف کا محتاج
نہیں ہے انہوں نے پاکستان کے لیے کتنی
خدمات سر انجام دی ہیں سبھی جانتے ہیں۔
مسکراتے وہ کیمرے کی جانب دیکھ رہا

InShot

خدمات سر انجام دی ہیں۔ وہی جاے ہیں۔
مسکراتے وہ کیمرے کی جانب دیکھ رہا
تھا۔۔۔ تو میری بھی کوشش ہے میں بھی
ان کے نقش قدم پہ چلتے کچھ اچھے کام کر
لوں۔۔۔ اسی سلسلے میں آج میں ایک انوائس

ان لے اس قدم پہ پہنچنے چھ اچھے کام لر
لوں۔۔ اسی سلسلے میں آج میں ایک اناؤنس
منٹ کروں گا لاسٹ پہ۔۔ اس سے
پہلے کچھ کنفیس کرنا چاہتا ہوں آپ سب
سے۔۔ مانک کو قریب کرتے وہ ذرا اگے

پہلے کچھ سفیسی کرنا چاہتا ہوں آپ سب
سے۔۔ مانک کو قریب کرتے وہ ذرا اگے
ہو کے اکڑو بیٹھا تھا۔۔

کچھ سال پہلے ہماری شوز فیکٹری میں ایک
حادثہ ہوا گیا تھا جس میں سات لوگ جان

کچھ سال پہلے ہماری شوز فیکٹری میں ایک
حادثہ ہو گیا تھا جس میں سات لوگ جان
کی بازی ہار گئے تھے۔۔۔

دراصل ہوا کچھ یوں تھا کہ فیکٹری کو نئی
مشینری کی ضرورت تھی۔۔ جو ہم نے بلکہ

دراصل ہوا کچھ یوں تھا کہ فیکٹری کو نئی
مشینری کی ضرورت تھی۔۔ جو ہم نے بلکہ
میں نے۔۔ اس نے ٹھہر کے خود پہ زور
دیا۔۔ منگوالی تھیں۔۔

گھر بیٹھی حور عین کا رنگ اڑ رہا تھا۔۔ اس

دیا۔۔ منگوالی تھیں۔۔

گھر بیٹھی حور عین کا رنگ اڑ رہا تھا۔۔ اس

نے کل ہی تو زارون کو دھمکایا تھا اور اب

وہ خود کو کتنی صفائی سے بچا رہا تھا۔۔ لب

بھینچے سکے زارون کو دھمکایا تھا۔۔

وہ خود کو کتنی صفائی سے بچا رہا تھا۔۔ لب
بھینچتے سکرین کو دیکھا جہاں زارون بڑا
پر سکون بیٹھا تھا۔۔

ان کو ٹیسٹ کرنا تھا ہم کچھ لوگ وہاں

InShot

ان کو ٹیسٹ کرنا تھا ہم کچھ لوگ وہاں
کام کر رہے تھے اور ان فارچونیٹلی مشینری
کچھ دیر ہی سہی چلی۔۔ ہم لوگ سامنے
کی طرف تھے اور کہیں سے کوئی چنگاری

پھر دیر میں وہاں پہنچے۔۔۔ ہم کوئی چنگاری
کی طرف تھے اور کہیں سے کوئی چنگاری
نکلی جس کی وجہ سے وہاں آگ لگ گئی۔۔
سائڈ پہ کچھ ڈیزلز کے ڈرم بھی تھے
جن کی وجہ سے آگ زیادہ پھیل گئی۔۔

سانڈ پہ چھ ڈیزلز لے ڈرم جی تھے
جن کی وجہ سے آگ زیادہ پھیل گئی۔۔
کوشش سے کچھ لوگوں کو بچا لیا تھا لیکن
کچھ لوگ پھنس گئے۔۔ چاہ کے بھی ہم
ان کی مدد نہیں کر سکے۔۔ نظریں جھک

کچھ لوگ چھس گئے۔۔ چاہ کے بھی ہم
ان کی مدد نہیں کر سکے۔۔ نظریں جھک
گئیں۔۔ وہ واقع اس واقعے کو کبھی نہیں
بھلا سکتا تھا۔۔ میں جانتا ہوں ان جانوں
کی قیمت کبھی ادا نہیں کر سکتا لیکن اپنی

بھلا سکتا تھا۔۔۔ میں جانتا ہوں ان جانوں
کی قیمت کبھی ادا نہیں کر سکتا لیکن اپنی
پوری کوشش کی ہے اور کر رہا ہوں ان
کے اہل و عیال کو کسی قسم کی تنگی نا

ہو۔۔۔ ان کی زندگی اہلے سے بہتر گزر رہی

کے اہل و عیال کو کسی قسم کی تنگی نا
ہو۔۔ ان کی زندگی پہلے سے بہتر گزر رہی
ہے الحمد للہ۔۔ اللہ کا جتنا شکر ادا کروں کم
ہے۔۔ اس نے مجھے اتنی ہمت اور طاقت
دی کہ میں ان کی مدد کر رہا ہوں۔۔

ہے۔۔ اس نے مجھے اتنی ہمت اور طاقت
دی کے میں ان کی مدد کر پا رہا ہوں۔۔
بھاری ہوتی آواز کے ساتھ افسردگی سے
کہا۔۔ اور میں بذاتِ خود پاکستان کے تمام
اولیاءِ ہرگز نہ کہ منتہا، ظفر، سزا، کیمپس،

کہا۔۔ اور میں بذاتِ خود پاکستان کے تمام
اولڈ ہومرز کو منتہلی وظیفے دینے کی کمپین
کر رہا ہوں۔۔ جلد ہی اس کا افتتاح بھی

ہو گا۔۔

InShot
سینٹا

رہا ہوں۔۔۔ جلد ہی اس کا امتحان ہو گا۔
ہو گا۔۔۔

سر ریسنٹلی آپ کے بھائی کی ڈیٹھ ہوئی
ہے کیا آپ اس کے بارے میں کچھ کہیں
گے۔۔۔ ایک اینکر نے زارون سے سوال

InShot

ہے یا آپ اس کے بارے میں پتہ ہیں
گے۔۔ ایک اینکر نے زارون سے سوال
کیا۔۔۔

میلوں دور بیٹھے ہارون کے دل کی دھڑکن
یک پارگی دھڑک اٹھی۔۔۔

بیوں دور نیھے ہارون لے دں فی دھڑن
یک بارگی دھڑک اٹھی ---

ہاا۔۔ یہ گہری سانس لی۔۔ اپنے پیاروں کو
کھونا کبھی آسان نہیں ہوتا۔۔ میرے لیے
بھی آسان نہیں ہے۔۔ پر یہ اللہ کا قانون

ٹھونا جی آسان نہیں ہوتا۔۔ میرے لیے
بھی آسان نہیں ہے۔۔ پر یہ اللہ کا قانون
ہے جو آیا ہے وہ جائے گا بھی۔۔ بس اس
کے لیے دعا گو ہوں اللہ اس کے درجات
بلند کرے۔۔ وہ بظاہر تو میرا چھوٹا بھائی

کے لیے دعا گو ہوں اللہ اس کے درجات
بلند کرے۔۔ وہ بظاہر تو میرا چھوٹا بھائی
تھا۔۔ لیکن اس کی کچھ کوالٹیز ایسی تھیں جو
اسے مجھ سے کئی گنا بڑا بنا دیتی تھیں۔۔
انکھیں سرخ ہوتے نم ہونے لگیں۔۔

اسے مجھ سے کئی گنا بڑا بنا دیتی تھیں۔۔

آنکھیں سرخ ہوتے نم ہونے لگیں۔۔

اوکے سر آپ کی شادی کو کافی ماہ ہو گئے

ہیں کیا کوئی گڈ نیوز۔۔ ایک چنچنل سی

لڑکی نے دور سے سوال کیا۔۔ وہ اینکر

ہیں کیا کوئی گڈ نیوز۔۔۔ ایک چنچنل سی
لڑکی نے دور سے سوال کیا۔۔ وہ اینکر
نہیں تھی۔۔

نہیں۔۔ لب بھینچ گئے۔۔ میں اپنی وائف

نہیں۔۔ لب بھینچ گئے۔۔ میں اپنی وائف

کو ڈپورس دینے والا ہوں۔۔

ٹی وی لاونج میں بیٹھی حور عین کے ساتھ

ساتھ باقی سب کو بھی سانپ سونکھ گیا۔۔

InShot

ساتھ باقی سب کو بھی سانپ سونکھ گیا۔۔
جبکہ حیدر صاحب بھڑک اٹھے تھے۔۔

ناہجاز۔۔ یہی کہنے کے لیے بیٹھا ہے وہاں
بلواس کر رہا ہے گھر آئے منہ توڑتا ہوں

ناہجاز۔۔۔ یہی ہے لے لیے بیٹھا ہے وہاں
بکواس کر رہا ہے گھر آئے منہ توڑتا ہوں
اس کا۔۔۔ زندگی کو مزاق بنا رکھا ہر چیز یوں
سب کے سامنے نہیں کہنے کی ہوتی۔۔۔ وہ
اونچا اونچا بول رہے تھے۔ سلیمان شہانی

سب کے سائے میں ہے فی ہوی -- وہ
اونچا اونچا بول رہے تھے -- سلمان شہانی
وہیں بیٹھے رہے -- وہ آگے سننا چاہتے
تھے --

واٹ -- سر کیوں -- آپ جانتے ہیں

تھے۔۔

واٹ۔۔ سر کیوں۔۔ آپ جانتے ہیں
لوگوں کو آپ کا کیل کتنا پسند آیا ہے۔۔
لوگوں کی پسند سے تو زندگی نہیں گزر سکتی
نہیں کچھ پر اہل علمز ہیں جو میں یہاں نہیں

لوگوں کی پسند سے تو زندگی نہیں گزر سکتی
نا۔ بس کچھ پرابلمز ہیں جو میں یہاں نہیں
بتا سکتا۔۔ ٹائم دیکھتے سرسری انداز میں
کہا۔۔

InShOk
میر آپ طلاق کا بتا سکتے ہیں تو وجہ بھی

کہا۔۔

سر آپ طلاق کا بتا سکتے ہیں تو وجہ بھی
آپ کو بتانی چاہیے۔۔ ایک لڑکے نے
مضبوطی سے اسے گھیرا۔۔ لوگ آپ کے

کیسہ کیسہ کنٹروورس کر رہے ہیں
InShot

مضبوطی سے اسے گھیرا۔۔ لوگ آپ کے

بارے میں کیسی کیسی کنٹرولرز سیز کر بیٹ

کریں گے آپ سوچ بھی نہیں سکتے۔۔۔

ہماری شادی محظ ایک ڈیل تھی۔۔۔ جو اب

ختم ہو رہی ہے۔۔۔ اتنا کافی ہے سب کے

ہماری شادی محظ ایک ڈیل تھی۔۔۔ جو اب
ختم ہو رہی ہے۔۔ اتنا کافی ہے سب کے
لیے۔۔

نہیں سر۔۔ میں نے سنا ہے آپ ہنی مون
بھیج گئے۔۔۔ InShot

یہ۔۔

نہیں سر۔۔ میں نے سنا ہے آپ ہنی مون
پر بھی گئے تھے۔۔

زارون نے بڑی مشکل سے خود کو ٹھنڈا
رکھا۔۔ ایسے سوالات پوچھے جانا عام سی

InShot

زارون نے بڑی سس سے سو دھندلا

رکھا۔۔ ایسے سوالات پوچھے جانا عام سی
بات تھی۔۔

جی ہاں۔۔ ہم لوگ گئے تھے۔۔ کوشش
تھی کے ڈیل کے علاوہ بھی یہ رشتہ چل

جی ہاں۔۔ ہم لوگ گئے تھے۔۔ کوشش
تھی کے ڈیل کے علاوہ بھی یہ رشتہ چل
جائے پر۔۔

وہاں آپ کی وائف یعنی حور عین ملک کا
InShot

وہاں آپ لی وائف میسی حور عین ملک کا
بائے پاس بھی ہوا۔۔ کیوں کیا ہم وجہ جان
سکتے ہیں۔۔

کیسے کیسے انکشاف ہو رہے تھے گھر والوں کو
بھی پہلی بار پتہ چل رہا تھا۔۔

کیسے کیسے انکشاف ہو رہے تھے گھر والوں کو

بھی پہلی بار پتہ چل رہا تھا۔۔

نہیں ایسا کچھ نہیں یے۔۔ زارون نے

جھوٹ کا سہارا لینا چاہا۔۔

میر میری دوست بتا رہی تھی انہی کے

جھوٹ کا سہارا لینا چاہا۔۔

سر میری دوست بتا رہی تھی انہی کے

ہوسپٹل میں یہ ساری کاروائی ہوئی ہے۔۔

عجیب لڑکی تھی پیچھے ہی پڑ گئی تھی۔۔ اس

سر زیادہ جھوٹ لولنا اب زاروان کے لے

InShot

عجیب لڑکی تھی پیچھے ہی پڑ گئی تھی۔۔ اس
سے زیادہ جھوٹ بولنا اب زارون کے لیے
خطر ناک ہو سکتا تھا۔۔

ہاں۔۔ بس تھوڑی تلخ کلامی ہو گئی تھی۔۔
میں نے تھوڑے ہی لمحے میں اسے

ہاں۔۔ بس تھوڑی تلخ کلامی ہو گئی تھی۔۔
مجھے بھی حیرت ہوئی تھی اتنے چھوٹے دل
کی ہے حور عین۔۔ خیر اب وہ بالکل ٹھیک

۷۲ -

InShOt

ملک محمد صالح

ہے۔۔

سر سر۔۔ پلیز ہمیں اصلی وجہ بتا دیں آپ
کا رشتہ کیوں نہیں چل پا رہا۔۔ اور کچھ
نہیں تو ناظرین کو ایک سبق مل جائے گا

InShot

ہا رستہ یوں نہیں چلا رہا۔۔۔ اور پھر
نہیں تو ناظرین کو ایک سبق مل جائے گا
کہ ایلٹ کلاس طبقوں میں بھی اس طرح
کے کیسز ہوتے ہیں۔۔۔

دیکھیں۔۔۔ انسانی ذہن کا پیمانہ طبقہ کبھی

لے میسجز ہوتے ہیں۔۔۔

دیکھیں۔۔۔ انسانی ذہن کا پیمانہ طبقہ کبھی

نہیں ہوتا۔۔۔ کبھی کبھی لور کلاس بھی

اتنی اچھی اور پرسکون زندگی گزار رہے

ہوتے ہیں رشک کیا جا سکتا ہے ان پہ اور

اتنی اچھی اور پرسکون زندگی گزار رہے
ہوتے ہیں رشک کیا جا سکتا ہے ان پہ اور
کبھی ہم جیسے لوگ ایسے مسائل کا شکار ہو
جاتے ہیں کہ لوگ ہم سے عبرت حاصل

جاتے ہیں کہ لوگ ہم سے عبرت حاصل
کریں۔۔

بلکل سر ہم ایگری کرتے ہیں آپ کی بات
سے۔۔ اینکرز کا مکس شور تھا بڑی مشکل
سے وہ ان کے سوال سن رہا تھا۔۔۔

سے۔۔ اینکروز کا مکس شور تھا بڑی مشکل

سے وہ ان کے سوال سن رہا تھا۔۔۔

لیکن سر آپ جانتے ہیں عورت کی زندگی

طلاق کے بعد بہت بھیانک ہو جاتی ہے

آپ کی وائف۔۔

طلاق کے بعد بہت بھیانک ہو جاتی ہے
آپ کی وائف۔۔

حور عین کی زندگی طلاق سے پہلے ہی بڑی
بھیانک ہے۔۔ آپ یقین نہیں کریں گے

InShot

رو میں سے رو میں سے پہلے سے
بھیانک ہے۔۔ آپ یقین نہیں کریں گے
وہ اتنی خود پرستی کا شکار ہے کہ ایک بے
قصور لڑکی کا گھر تباہ کر دیا ہے اس نے۔۔
اس سے زیادہ کچھ نہیں بولنا چاہتا۔۔

اس سے زیادہ کچھ نہیں بولنا چاہتا۔

بس اتنا کہنا ہے لاسٹ پہ کے کوئی انسان

بھی دودھ کا دھلا نہیں ہوتا ہر ایک میں

برائیاں اور اچھائیاں ہوتی ہی ہیں۔۔ اصل

InShot

جی دودھ کا دھلا نہیں ہونا ہر ایک میں
برائیاں اور اچھائیاں ہوتی ہی ہیں۔۔ اصل
انسانیت یہ ہے کہ آپ اپنی برائی سے کسی
دوسرے کو نقصان نا پہنچائیں۔۔ اپنا حق
لینے کے لیے بھی غلط ہتھکنڈے استعمال

دوسرے کو نقصان نا پہنچائیں۔۔ اپنا حق
لینے کے لیے بھی غلط ہتھکنڈے استعمال
کرنے سے انسان سہی نہیں ہو جاتا وہ غلط ہی
رہتا ہے۔۔ سو کوشش کریں کے دوسروں
کس نقصان نا چاہیں۔۔ خدا کی لاکھ بے

رہتا ہے۔۔ سو کوشش کریں کے دوسروں
کس نقصان نا چاہیں۔۔ خدا کی لاٹھی بے
آواز ہے۔۔ جو کریں گے آپ کو وہ بھگتنا
بھی پڑے گا۔۔

اللہ حافظ۔۔ مانک پیچھے کرتے وہ اٹھ

جی پڑے گا۔۔

اللہ حافظ۔۔ مانک پیچھے کرتے وہ اٹھ
گیا۔۔

پیچھے لوگ اسے بلاتے رہے چہ مگوئیاں
کرتے رہے لیکن اسے کوئی پرواہ نہیں

پیچھے لوگ اسے بلاتے رہے چہ مگوئیاں
کرتے رہے لیکن اسے کوئی پرواہ نہیں
تھی۔۔ اب گھر والوں کا کیا حال تھا اسے
صرف ان کے بارے میں سوچنا تھا۔۔
گھنٹہ بھر وہاں بیٹھے رہنے سے کمر بھی اکڑ

صرف ان کے بارے میں سوچنا تھا۔۔

گھنٹہ بھر وہاں بیٹھے رہنے سے کمر بھی اکڑ

چکی تھی۔۔ فرنٹ سیٹ پہ گرتے ٹائی

اتار کے سائڈ پہ رکھی۔۔ گھر والوں کے

لے مجھے کچھ یلدر کھاتا تھا ۳۱ کا

اتار کے سائڈ پہ رکھی۔۔ گھر والوں کے

لیے بھی وہ کچھ پلین کر چکا تھا۔۔ اس کا

موبائل مسلسل بج رہا تھا وہ جانتا تھا کس کی

کال ہو سکتی ہے۔۔ پر اس نے اپنا دھیان

InShot

کال ہو سکتی ہے۔۔۔ پر اس نے اپنا دھیان
سڑک کی طرف مرکوز کیے رکھا۔۔۔

زارون کی اس کانفریس کے بعد حور عین

InShot

زارون کی اس کانفریس کے بعد حور عین
اتنی حواس باختہ ہو گئی تھی کہ اس پاس
کی ہر چیز بکھر کے رکھ دی۔۔۔ امینہ اسے
سنبھالنے کی کوشش کر رہی تھیں۔

فی ہر چیز بھڑلے رٹھ دی۔۔ امینہ اسے
سنمبھالنے کی کوشش کر رہی تھیں۔
زارون ایسا کیسے کر سکتے ہیں۔۔ سب کے
سامنے اپنی ہی بیوی کق دو کوڑی کا کر
ویا۔۔ اسے زرا شرم نہی ائی یہ تربیت ہے

سامنے اپنی ہی بیوی لقمہ دو کوڑی کا کر

دیا۔۔ اسے زرا شرم نہی آئی یہ تربیت ہے

اپ کی کوثر شہانی۔۔ پاگل ہوتے اس نے

امینہ کو زور سے جھٹک دیا۔۔

ہم بات کریں گے زارون سے۔۔ یقیناً اس

امینہ کو زور سے جھٹک دیا۔

ہم بات کریں گے زارون سے۔۔ یقیناً اس

نے کچھ اور سوچا ہو گا وہ تمہیں کیوں طلاق

دے گا تم کیوں اتنا گھبرا رہی ہو۔۔ امنہ

نے بھی اسے تسلی دینی چاہی، مگر وہ کہاں

دے گا تم کیوں اتنا کھبرا رہی ہو۔۔ امنہ
نے بھی اسے تسلی دینی چاہی پر وہ کہاں
سمجھتی۔۔۔ اس کا تو اگلا پتہ کھیلنے سے پہلے
ہی فیل کر آیا تھا زارون۔۔ اب بس ایک
ہی چیز تھی جو طلاق کو روق سکتی تھی اور

ہی فیل کر آیا تھا زارون۔۔ اب بس ایک
ہی چیز تھی جو طلاق کو روق سکتی تھی اور
وہ تھی پچاس کروڑ رقم۔۔ پر وہ اس کا
بھی انتظام کر چکا تھا۔ پندرہ منٹ کی ریش

کے بعد گھر پہنچا تو رات منہ بالکل

بھی انتظام کر چکا تھا۔ پندرہ منٹ کی ریش
ڈرائونگ کے بعد گھر پہنچا تو سامنے حالت
ہی خراب تھی۔۔۔

زارون۔۔۔ تم اتنے گھٹیا ہو سکتے ہو میں

InShot

بی راب۔۔۔

زارون۔۔ تم اتنے گھٹیا ہو سکتے ہو میں

نے کبھی سوچا نہیں تھا۔۔ اپنے آپ کو بچانے

کے چکروں میں تم نے میرے ساتھ اتنا

گھٹیا سلوک کیا۔۔ سب کے سامنے مجھے

InShot

لے چہروں میں م لے میرے ساکھ انا
گھٹیا سلوک کیا۔۔ سب کے سامنے مجھے
کہیں کا نہی چھوڑا۔۔ میں تمہیں جان سے
مار دوں گی۔۔ حور عین غصے سے بپھری
اس کے قریب اتے کئی کئی مقے مار گئی جن

مار دوں گی۔۔ حور عین حصے سے بپٹری
اس کے قریب اتے کئی کئی مقے مار گئی جن
سے بچنے کے لیے زارون نے ہاتھ اگے کر
لیے تھے۔۔

اینف حور عین۔۔ بہت ہو گیا۔۔ اس کے

لیے تھے۔۔

اینف حور عین۔۔ بہت ہو گیا۔۔ اس کے
بازوں کو پکڑتے زور سے جھٹکا دیا۔۔

مجھے کہہ رہی ہو تم میں نے تمہارے ساتھ
گھٹیا کیا ہے۔ اپنے کرتوت نہی جانتی۔۔

مجھے کہہ رہی ہو تم میں نے تمہارے ساتھ
گھٹیا کیا ہے۔ اپنے کرتوت نہی جانتی۔۔
میں نے تمہیں کئی بار موقع دیا۔۔۔ پر تم
اپنی حرکتوں سے باز نہی آئی اور آخر کر تم
نے میرے مرحوم بھائی کی اولاد کو بھی ختم

اپنی حرکتوں سے باز نہی اپی اور اخر کر تم
نے میرے مرحوم بھائی کی اولاد کو بھی ختم
کروا دیا۔۔۔ یہ ہے تمہاری حقیقت۔۔۔

ہونہر ہنسی ازیت تلخی سب کچھ تھا اس میں

جہاں علم InShot

ہونہر ہنسی ازیت تلخی سب کچھ تھا اس میں
حور عین اپنے ہاتھ چھڑواتے پیچھے ہٹی۔۔
باقی اب خواتین شاک کی کیفیت میں کھڑی
تھیں زارون یہ کیا کہہ رہا تھا۔۔

InShot
میرا دل میرے غم میں نہ غم کر

تھیں زارون یہ کیا کہہ رہا تھا۔

ہاں۔۔ مروایا ہے میں نے عنایہ کے

بچے کو اور ہارون کو۔۔ ہسٹریائی انداز میں

چینچی۔۔ میں تمہیں بھی مرادوں گی

InShot

پے اور ہاروں کو لے، سرائی انداز میں
چینے۔۔ میں تمہیں بھی مرادوں گی
جیسے ہاروں مرا ہے۔۔ کہتے انسان غصے میں
سچائی ہی بیان کرتا ہے اور اب اس کے منہ
سے سچائی ہی نکل رہی تھی۔۔

سچائی ہی بیان کرتا ہے اور اب اس لئے منہ
سے سچائی ہی نکل رہی تھی۔۔

عناہ تو جامد ہو گئی اس کی تو سانس ہی
جیسے قہقہہ گئی تھی۔۔

خوہش۔۔ ایسا کیسے کر سکتی ہے۔۔ کوثر

جیسے ہم لٹی تھی۔۔

حور عین۔۔ ایسا کیسے کر سکتی ہے۔۔ کوثر

بیگم نے بمشکل اتنا کہا تھا۔۔

جادو ٹوٹنے۔۔ میں یقین نہیں رکھتا موم۔۔

بڑا اس عورت نے جو چیزیں دیکھائیں ہیں نا

جادو تو نے۔۔ میں یسین ہی رلھتا موم۔۔

بڑا اس عورت نے جو چیزیں دیکھائیں ہیں نا
مجھے۔۔ انہیں دیکھ کے ہی خوف اتا۔۔

جب اس نے اس دن لان میں سب کو بتایا

تھا کہ وہ ماں بننے والی ہے تب حور عین

جب اس نے اس دن لان میں سب کو بتایا
تھا کہ وہ ماں بننے والی ہے تب حور عین
کا رد عمل کتنا عجیب تھا۔۔۔ عنایہ کو ایک
دم جیسے ہوش آیا۔۔

نورہ سرب اس نے۔۔۔ دماغ جیسے جھٹکے

دم جیسے ہوش آیا۔۔

تو یہ سب اس نے۔۔۔ دماغ جیسے جھٹکے

کھا رہا تھا۔۔ وہ خود پہ کنٹرول نہیں کر

پائی۔۔ بے اختیار اگے بڑھتے اس نے ایک

InShot
کے عزائم کو مزید طمع بھرا

پائی۔۔ بے اختیار اگے بڑھتے اس نے ایک
رکھ کے عنایہ کے منہ پہ طماچہ مارا۔۔
اور صرف ایک پہ ہی نہیں کئی تھپڑوں سے
وہیں کھڑے کھڑے اس نے حور عین کا منہ

وہیں کھڑے کھڑے اس نے حور عین کا منہ
لال کر دیا تھا۔۔

اسلام و علیکم --

InShot